

## سوال

انگلی پر زخم لگ گیا ہے تو دھونکیے کرے؟

## جواب

بھٹہ۔

ا:

اعنا کو دھونے کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے انہیں دھونا واجب ہے، اسی طرح متعلقہ پورے عضو کو دھونا بھی لازم ہے کہ عضو کا کوئی حصہ ایسا نہ ہو کہ جہاں پانی نہ پہنچے۔

عضو کو اللہ تعالیٰ نے دھونے کا حکم دیا ہے اس میں زخم ہے، اور پانی سے دھونے کی صورت میں زخم جڑ سکتا ہے یا شفا یابی میں تاخیر ہوگی تو زخم کھلا ہونے کی صورت میں اس پر مسح کرنا ممکن بھی ہو تو مسح کر لے، لیکن اگر زخم تو کھلا ہوا ہے لیکن اس پر مسح نہیں کیا جاسکتا تو متعلقہ عضو جس حد تک دھوسکتا ہے اسے اگر زخم پر پٹی بندھی ہوئی ہے، یا پلاسٹ لگا ہوا ہے، یا کوئی ایسی دوا لگی ہوئی ہے جو زخم تک پانی نہ پہنچے دے تو وہ پٹی یا پلاسٹ پر مسح کر لے۔

ن: " (172-1/173) میں کہتے ہیں:

ب۔

اسی طرح اگر زخم پر دوا لگی ہوئی ہے اور دوا بنانے سے زخم خراب ہوگا تو اس پر بھی مسح کرے۔ امام احمد نے اس کی صراحت کی ہے۔

ابن عمر رحمہ اللہ نے اپنی سند سے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی سند سے بیان کیا ہے کہ ان کے انگوٹھے پر چھوڑا نقل آیا تو انہوں نے اس پر پتہ باندھا اور سیدنا ابن عمر اس کے اوپر سے دھونے سے منع کیا کرتے تھے۔

پر لگے ہوئے زخم کے بارے میں حدیث ہے کہ اگر پانی لگا تو زخم خراب ہو جائے گا تو اس پر مسح کرنا جائز ہے۔ امام احمد نے صراحت سے یہ بات کہی ہے۔ قاضی رحمہ اللہ نے زخم پر چکی ہوئی پٹی کے بارے میں کہا ہے کہ: اگر اس پٹی کو اتارنے سے نقصان نہ ہو تو پٹی کو اتارے، اور صحیح حصہ دھولے، اور زخم کی پٹی " (273/14) یہ

ن: (357/5) میں ہے:

اشد

ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اگر عضو کے اعضا میں سے کسی عضو پر زخم ہو تو اس کے متدد درجے ہیں:

پہلا درجہ: زخم کھلا ہو اور اسے دھونے سے نقصان بھی نہ ہو تو ایسی صورت میں اسے دھونا واجب ہے۔

سرا درجہ: زخم کھلا ہو اور دھونے سے اسے نقصان ہو سکتا ہے نہ ہو تو پھر اس صورت میں زخم کو دھونا نہیں جائے گا بلکہ اس پر مسح کیا جائے گا۔

مرا درجہ: زخم کھلا ہو اور دھونے یا اس پر مسح کرنے سے نقصان ہوگا تو اس صورت میں تیمم کرے گا۔

زخم کسی ضروری پٹی یا پلاسٹ وغیرہ سے ڈھکا ہو اور اس کی ضرورت بھی ہو تو ایسی صورت میں اس پٹی یا پلاسٹ وغیرہ پر مسح کرے اور اسے دھونے کی ضرورت نہیں ہے نہ ہی تیمم کرے۔" ختم شد

"مجموع فتاویٰ و رسائل ابن عثیمین" (121/11)

مرا درجہ بالا تفصیلات کی روشنی میں:

اگر آپ کی انگلی کا زخم پانی لٹکنے سے خراب نہیں ہوگا تو اسے دھونا لازم ہے، اور اگر دھونے سے اسے نقصان ہوگا لیکن مسح کرنے سے نقصان نہیں ہوگا تو پھر اس پر مسح کرنا واجب ہے، اور اگر دھونے اور مسح کرنے دونوں سے ہی نقصان ہوگا اور آپ نے زخم پر پٹی بندھی ہوئی ہے تو پھر آپ کے لیے

م:

دونوں پر مسح کے حوالے سے یہ ہے کہ: اگر آپ نے پورا قدم دھویا تھا، یا جتنا دھوسکتے تھے اتنا دھویا اور بقیہ زخمی حصے پر مندرجہ بالا تفصیلات کی روشنی میں مسح کیا، اور آپ نے اسی وقت حالت میں موزے پہنے تو آپ کے لیے دونوں موزوں پر مسح کرنا جائز ہے۔ حالت اقامت میں ایک دن اور رات مسح کرے

ن: " (176-1/177) میں کہتے ہیں:

اشد

ن: مسح رحمہ اللہ کہتے ہیں:

اشد

"الفرع" (198/1)

واللہ اعلم

اسلام سوال و جواب